www.wikifeqh.ir
ویکی فقه
دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

حديث ضرير

روايت ضرير علم حديث كی ايك اصطلاح ہے۔ روايت ضرير اس روايت كو كہتے ہيں جو ايك نابينا كے توسط سے نقل كی گئی ہو۔

فہرست مندرجات

۱ - ضرير كا معنی
۱.۱ - اقوال علماء
۲ - دوسرا نظريہ
۳ - مترادف اصطلاحات
۴ - حوالہ جات
۵ - مصدر و مأخذ

ضرير كا معنی

ضرير لغت ميں نابينا كو كہتے ہيں۔
اصطلاح ميں روايت ضرير اس روايت كو كہتے ہيں كہ ايك نابينا شخص نے جس كو نقل كيا ۔ فرق نہيں پڑتا كہ وہ شخص پيدائشی نابينا تها يا كسی مرض كے عارض ہونے كی وجہ سے نابينا ہو گيا۔

← اقوالِ علماء

نابينا شخص كی روايت كو قبول كرنے كے بارے ميں درج ذيل اقوال ہيں:
۱- اگر نابينا راوی ميں راوی ميں معتبر ديگر شرائط پائی جائيں تو اس كو قبول كيا جائے گا۔
نابينا كی روايت قبول كرنے ميں كسی قسم كا اختلاف وارد نہيں ہوا بلكہ تمام صحابہ اور سلف و خلف نابينا كی روايت كے قبول كرنے ميں متفق ہيں۔
۲- نابينا كی رروايت قابل قبول نہيں ہے۔ يہ قول بعض اہل سنت دانشمندوں كی طرف منسوب ہے۔

دوسرا نظريہ

بعض كا نظريہ ہے كہ اگر نابينا راوی نے استادِ حديث سے حديث خود سنی ليكن اس كو صحيح حفظ نہ كر سكا تو اس حديث كو اس وقت تك نقل نہيں كر سكتے جب تك وہ كسی ثقہ شخص سے مدد نہ لے كہ نابينا نے جو سنا يا لكها ہے اس كے محفوظ كرنے ميں كسی قسم كی تبديلی نہيں ہوئی اور اور جب فقہ اس كے ليے حديث كو پڑھ رہا ہو يہ قدر احتياط كرے كہ اس كو ظن حاصل ہو جائے كہ حديث ميں كسی قسم كی تبديلی واقع نہيں ہوئی ہے۔

مترادف اصطلاحات

اس اصطلاح كو روايتِ نابينا، حديثِ نابينا، خبرِ نابينا، خبر ضرير اور حديث ضرير سے بهی تعبير كيا جاتا ہے۔
[۱] شهيد ثانی، زين‌الدين، الرعاية فی علم الدرايہ، ص۳۰۷۔
[۲] مامقانی، عبدالله، مقباس الهدايہ، ج۲، ص۵۱۔
[۳] مامقانی، عبدالله، مقباس الهدايہ، ج۳، ص۲۲۴۔

حوالہ جات

۱. ↑ شهيد ثانی، زين‌الدين، الرعاية فی علم الدرايہ، ص۳۰۷۔
۲. ↑ مامقانی، عبدالله، مقباس الهدايہ، ج۲، ص۵۱۔

3. ↑ مامقانی، عبدالله، مقباس الهدایه، ج۳، ص۲۲۴۔

مصدر و مأخذ

پایگاه مدیریت اطلاعات علوم اسلامی، برگرفته از مقاله روایت ضریر، تاریخ بازیابی ۱۳۹۶/۹/۲۲۔